بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 12 راکتوبر 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج میں جن صحابہ کا ذکر کرنے لگا ہوں ان کے واقعات اور روایات کو تاریخ نے تفصیل سے محفوظ نہیں کیا۔ ان کا مختصر تعارف ہی ہے جو چند سطروں میں بیان ہوا ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ تمام بدری صحابہ کا ذکر ایک جگہ جماعتی لٹریچر میں بھی آ جائے اس لئے مختصر تعارف والے ناموں کو بھی میں لے رہا ہوں۔ ویسے بھی ان صحابہ کا جو مقام ہے ان کا چاہے مختصر ذکر ہی ہو ہمارے لئے یہ برکت کا موجب ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جو غریب اور کمزور ہونے کے باوجود دین کی حفاظت کرنے والوں میں صف اول میں تھے۔ دشمن کی طاقت سے مرعوب نہیں ہوئے بلکہ ان کا تمام تر توکل اللہ تعالیٰ کی ذات پر تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وفا اور محبت کا عہد کیا تو اس کے لئے اپنی جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کیا ان کے اس عہد وفا کے نبھانے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو جنت کی بشارت دی اور ان سے راضی ہونے کا اعلان فرمایا۔

حضرت عبدالربی بن حق بن اوس ایک صحابی تھے۔ ان کا تعلق بنوخزرج کے خاندان بنوساعدہ سے تھا اور آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے۔

پھر حضرت سلمٰی بن ثابت بن وخش ہیں۔ حضرت سلمٰی غزوہ بدر میں شریک ہوئے غزوہ احد میں ابوسفیان نے ان کو شہید کیا تھا۔ حضرت سلمی کے والد حضرت ثابت بن وخش اور چچا حضرت ایفا بن وخش اور ان کے بھائی حضرت عمرو بن ثابت بھی غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے۔

پھر حضرت سنان بن سیفی ہیں ان کا تعلق خزرج کی شاخ بنوسلمی سے تھا۔ 12 نبوی میں مصعب بن عمیر کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں انہوں نے اسلام قبول کیا۔ یہ بیعت عقبہ ثانیہ کے موقع پر ستر انصار میں شامل تھے۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ غزوہ خندق میں بھی یہ شریک تھے اور اس میں آپ کو شہادت نصیب ہوئی۔ پھر حضرت عبداللہ بن عبد مناف ہیں ان کا تعلق قبیلہ بنونعمان سے تھا۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے تھے۔

پھر حضرت مہرج بن عامر بن مالک ہیں، آپ نے غزوہ بدر میں شرکت کی جس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے لئے نکلنا تھا اس دن صبح کے وقت ان کی وفات ہوگئی تھی ان کا شمار ان لوگوں میں کیا گیا ہے جو غزوہ احد میں شامل ہوئے تھے کیونکہ نیت تھی شامل ہونے کی۔

حضرت عائض بن ماعِس ہیں انصاری صحابی۔ حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں 12 ہجری میں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

پھر حضرت عبداللہ بن سلمٰی بن مالک انصاری ہیں، غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن سلمٰی جب شہید ہوئے تو ان کو اور حضرت مجزر بن زیاد کو ایک ہی چادر میں لپیٹ کر اونٹ پر مدینہ لایا گیا۔ حضرت عبداللہ بن سلمٰی کی والدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کی یا رسول اللہ میرا بیٹا غزوہ بدر میں شریک ہوا تھا اور غزوہ احد میں شہید ہو گیا ہے میں چاہتی ہوں کہ اسے اپنے پاس لے آؤں یعنی اس کی تدفین مدینہ میں ہو جائے تا میں اس کی قربت سے مانوس ہوسکوں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت عنایت فرمائی۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت مسعود بن خلدہ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

پھر حضرت مسعود بن سعد انصاری ہیں واقعہ بئر معونہ میں شہید ہوئے جبکہ محمد بن امارہ اور ابونعیم کے نزدیک آپ غزوہ خیبر میں شہید ہوئے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت زید بن اسلم۔ انصاری ہیں۔ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے اور حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں طلیحہ بن خویلد الاسدی کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

پھر ایک صحابی ہیں ابوالمنذر یزید بن عامر۔ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔

پھر حضرت عمرو بن ثعلبہ انصاری صحابی ہیں۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے حضرت عمرو بن ثعلبہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیالہ مقام پر ملا اور یہاں پر اسلام قبول کیا اور آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا۔ روایت میں ہے کہ سو سال کی عمر میں بھی حضرت عمرو بن ثعلبہ کے سر پر جس جگہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ پھیرا تھا وہاں بال سفید نہ ہوئے تھے۔

حضرت ابوخالد حارث بن قیس بن خالد بن مخلد ایک انصاری صحابی تھے، آپ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ حضرت خالد بن ولید کے ہمراہ جنگ یمامہ میں شامل ہوئے اور زخمی ہو گئے زخم مندمل ہو گیا لیکن حضرت عمر کے دور میں دوبارہ زخم پھٹ پڑا جس سے آپ کی وفات ہوگئی اس لئے آپ کو جنگ یمامہ کے شہداء میں شامل کیا جاتا ہے۔

پھر ایک صحابی ہیں حضرت عبداللہ بن ثعلبہ البلوی یہ بھی انصاری ہیں آپ نے غزوہ بدر اور احد میں شرکت کی۔

پھر حضرت محاب بن ثعلبہ انصاری ہیں۔ حضرت محاب بن ثعلبہ بیعت عقبہ میں شامل تھے اور اپنے بھائی حضرت عبداللہ بن ثعلبہ کے ساتھ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

پھر حضرت مالک بن مسعود انصاری ہیں۔ آپ غزوہ بدر و احد میں شریک ہوئے۔ پھر عبداللہ بن قیس بن صخر انصاری ہیں ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوسلمٰی سے تھا۔ آپ اپنے بھائی معبد بن قیس کے ساتھ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شامل ہوئے تھے۔

پھر حضرت عبداللہ بن عبس انصاری ہیں یہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر اور اس کے بعد ہونے والے تمام غزوات میں شامل ہوئے۔

پھر حضرت معطب بن قشیر انصاری ہیں بیعت عقبہٰ میں شامل تھے آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

حضرت سواد بن رزن انصاری ایک صحابی ہیں۔ یہ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

پھر حضرت معطی بن عوف صحابی تھے دوسری ہجرت حبشہ میں شامل تھے۔ حضرت معطی بن عوف غزوہ بدر احد خندق سمیت تمام غزوات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شامل ہوئے۔ آپ کی وفات 57 ہجری میں بعمر 78 سال ہوئی۔

پھر حضرت بجیر بن ابی بجیر ہیں۔ غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے۔

پھر حضرت عامر بن بکیر تھے۔ غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور آپ کے ساتھ آپ کے بھائی حضرت ایاس بن بکیر حضرت عاقل بن بکیر اور حضرت خالد بن بکیر غزوہ بدر میں شامل ہوئے اور یہ سب بعد کے غزوات میں بھی شامل ہوئے۔ ان سب بھائیوں نے دار ارقم میں اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت عامر بن بکیر جنگ یمامہ والے دن شہید ہوئے۔

پھر حضرت عمرو بن سراقہ بن المعتمر ہیں غزوہ بدر احد خندق سمیت تمام غزوات میں شرکت کی۔ حضرت عامر بن ربیعہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سریہ نخلہ پر بھیجا اور ہمارے ساتھ حضرت عمرو بن سراقہ بھی تھے آپ کا جسم دبلا اور قد لمبا تھا دوران سفر حضرت عمر بن سراقہ پیٹ پکڑ کر بیٹھ گئے۔ بھوک کی شدت کی وجہ سے چل نہیں سکتے تھے۔ کہتے ہیں ہم نے ایک پتھر لے کر آپ کے پیٹ کے ساتھ کس کر باندھ دیا پھر آپ ہمارے ساتھ چلنے لگے پھر ہم عرب کے ایک قبیلہ میں پہنچے تو قبیلہ والوں نے ہماری ضیافت کی اس کے بعد پھر آپ چل پڑے۔ کھانے کے بعد جب چل پڑے تو حضرت عمرو بن سراقہ کہنے لگے کہ پہلے میں سمجھتا تھا کہ انسان کی دونوں ٹانگیں اس کے پیٹ کو اٹھاتی ہیں لیکن آج مجھے معلوم ہوا ہے کہ اصل میں پیٹ ٹانگوں کو اٹھاتا ہے۔ آپ کی وفات حضرت عثمان کے دور خلافت میں ہوئی۔

پھر حضرت ثابت بن ھزال ایک صحابی ہیں غزوہ بدر احد خندق سمیت تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ 12 ہجری کو حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں ہونے والی جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

پھر حضرت صبیح بن قیس ہیں۔آپ انصاری خزرجی تھے غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔آپ کی والدہ کا نام خدیجہ بنت عمرو بن زید ہے۔ حضرت صبیح کا ایک بیٹا تھا جس کا نام عبداللہ تھا۔حضرت عبادۃ بن قیس اور زید بن قیس آپ کے بھائی تھے۔آپ حضرت ابو درداء کے چچا تھے۔

پھر حضرت خباب رضی اللہ عنہ تھے جو مولیٰ عتبہ بن غزوان تھے۔حضرت عتبہ بن غزوان کے آزاد کردہ غلام تھے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت مدینہ کے وقت آپ کی مؤاخات حضرت تمیم مولیٰ خراش بن اصمہ سے کروائی تھی۔حضرت خباب غزوہ بدر احد خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔19 ہجری میں آپ کی وفات مدینہ میں ہوئی اس وقت آپ کی عمر پچاس سال تھی۔ان کا جنازہ حضرت عمر نے پڑھایا۔

پھر حضرت سفیان رضی اللہ عنہ بن نصر انصاری صحابی تھے آپ کا تعلق قبیلہ خزرج کے خاندان بنو جوشم سے تھا۔غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ایک روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سفیان کی حضرت طفیل بن حارث کے ساتھ مؤاخات کروائی ہے۔

پھر ایک صحابی ہیں ابو مغشی الطائی یہ اپنی کنیت ابو مغشی سے ہی مشہور تھے ان کا نام سُعید بن مغشی ہے ابو مغشی الطائی بنو اسد کے حلیف تھے اولین مہاجرین میں سے تھے۔غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔

پھر حضرت وہب بن ابی سرۃ ہیں۔موسیٰ بن عقبہ کہتے ہیں کہ آپ اپنے بھائی عمرو کے ساتھ غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے۔

پھر حضرت تمیم مولیٰ بنو غنم انصاری تھے۔آپ بنو غنم السلم کے آزاد کردہ غلام تھے آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

پھر حضرت ابو الحمراء مولیٰ حضرت حارث بن افراء ہیں۔آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔غزوہ بدر میں حضرت معاذ حضرت عوف اور حضرت معوذ اور ان کے آزاد کردہ غلام ابو الحمراء کے پاس ایک اونٹ تھا جس پر وہ باری باری سوار ہوتے تھے۔

پھر حضرت ابو سبرۃ بن ابی رُھم تھے۔ان کی والدہ براء بنت عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی تھیں۔حضرت ابو سبرۃ نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ ہجرت کی۔مدینہ ہجرت کے بعد آپ نے منذر بن محمد کے پاس قیام کیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے اور سلمٰی بن سلامہ کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔غزوہ بدر احد خندق اور باقی تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہمرکاب رہے۔آپ نے حضرت عثمان کے زمانہ خلافت میں وفات پائی۔

پھر حضرت ثابت بن عمرو بن زید ہیں۔ابن اسحاق اور زہری نے آپ کا سلسلہ نسب بنو نجار سے بیان کیا ہے۔غزوہ بدر میں شامل ہوئے اور غزوہ احد میں شہادت پائی۔

پھر حضرت ابو الاعور بن الحارث ہیں۔آپ کی والدہ ام نیار بنت ایاس بن عامر تھیں۔غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

پھر حضرت عبس بن عامر بن عدی ہیں۔ان کی والدہ کا نام ام البنین بنت ظہیر بن ثعلبہ تھا۔آپ ان ستر انصار صحابہ میں شامل تھے جو بیعت عقبہ میں حاضر تھے اور آپ غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شریک ہوئے۔

پھر حضرت ایاس بن بکیر ہیں۔آپ قبیلہ بنو سعد بن لیث سے تھے جو بنو عدی کے حلیف تھے۔حضرت عاقل حضرت عامر حضرت ایاس اور حضرت خالد نے اکٹھے دار ارقم میں اسلام قبول کیا تھا۔مدینہ ہجرت کے بعد آپ نے رفاع بن عبد المنذر کے ہاں قیام کیا۔ان کی والدہ کی طرف سے تین بھائی اور بھی تھے یہ سب کے سب غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ابن یونس نے کہا ہے کہ ایاس فتح مصر میں بھی شریک تھے اور 34 ہجری میں وفات پائی جبکہ ایک روایت کے مطابق حضرت ایاس نے جنگ یمامہ میں شہادت پائی۔

پھر ایک صحابی حضرت مالک بن نمیلہ ہیں۔ان کی والدہ کا نام نمیلہ تھا۔ان کا تعلق قبیلہ مزینہ سے تھا جو قبیلہ اوس کی شاخ بنی معاویہ کے حلیف تھے غزوہ بدر اور غزوہ احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں ان کی شہادت ہوئی۔

پھر حضرت انیس بن قتادہ بن ربیعہ ہیں ان کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس سے تھا بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک تھے جنگ احد میں شہید ہوئے۔حضرت خنساء بن خزام حضرت انیس بن قتادہ کے نکاح میں تھیں جب وہ شہید ہوئے تو حضرت خنساء کے والد نے ان کا نکاح قبیلہ مزینہ کے ایک شخص سے کر دیا مگر یہ اسے ناپسند کرتی تھیں پھر یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خنساء کا نکاح فسخ کر دیا۔اس کے بعد حضرت خنساء نے حضرت ابولبابہ سے شادی کر لی۔یہ ہے مثال رشتوں کے معاملے میں عورت کی آزادی کی۔وہ لوگ جو زبردستی کرتے ہیں اپنی لڑکیوں سے ان کو سوچنا چاہئے۔

پھر حضرت رافع بن انجدہ انصاری تھے۔آپ کے والد کا نام عبدالحارث تھا انجدہ آپ کی والدہ کا نام تھا۔غزوہ بدر اور احد اور خندق میں شریک ہوئے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رافع بن انجدہ اور حضرت حسین بن حارث کے درمیان مؤاخات قائم کی۔

پھر حضرت خلیدۃ بن قیس تھے۔ان کی والدہ کا نام ادام بن القین تھا جو کہ بنوسلمٰی میں سے تھیں۔غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے ان کے بھائی کا نام خلاد تھا بعض مؤرخین کے نزدیک یہ بھی بدری صحابہ میں شامل تھے۔

پھر حضرت سقف بن عمرو ہیں۔آپ بنو اسد کے حلیف تھے یہ اپنے دو بھائیوں کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے جن کے نام حضرت مالک بن عمرو اور بتلاج بن عمرو ہیں۔آپ اولین مہاجرین میں سے تھے۔غزوہ بدر احد خندق حدیبیہ اور خیبر میں شامل ہوئے اور غزوہ خیبر میں آپ کی شہادت ہوئی۔

پھر حضرت سبرۃ بن فاتک تھے۔یہ خریم بن فاتک کے بھائی تھے اور خاندان بنو اسد سے تھے ان کے والد کا نام فاتک بن الاخرم تھا۔ایمن بن خریم بیان کرتے ہیں کہ میرے والد اور چچا دونوں غزوہ بدر میں شامل ہوئے اور انہوں نے مجھ سے پختہ عہد لیا تھا کہ میں کسی مسلمان سے قتال نہیں کروں گا۔یہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میزان خدائے رحمٰن کے ہاتھ میں ہے وہ بعض قوموں کو بلند کرتا ہے اور بعض کو زوال دیتا ہے آپ کا گزر حضرت ابودرداء کے پاس سے ہوا تو انہوں نے کہا سبرۃ کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور ہے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اب جمعہ کے بعد میں دو جنازے غائب بھی پڑھاؤں گا۔جن میں سے پہلا جنازہ ہے مکرم اُمکو عدنان اسماعیل صاحب صدر جماعت ملائشیا کا۔8 اکتوبر کو 74 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔دوسرا جنازہ حمیدہ بیگم صاحبہ کا ہے جو چوہدری خلیل احمد صاحب ربوہ کی اہلیہ تھیں۔5/ اکتوبر کو 84 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 12th - October - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....
....
....
....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB